نقش آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم راشد الحق سمیع حقانی

یورپ کا دوبارہ توہین رسالت کا ارتکاب اور قرآن کے خلاف شرمناک فلم
دین اسلام دنیا کا سب سے بڑا مذہب بن گیا ہے۔ ویٹیکن سٹی کا اعتراف

مسلمانوں پر انتہا پسندی، دہشت گردی، تعصب، نفرت اور تنگ نظری کے لیبل یورپ ہمیشہ سے چسپاں کرتا چلا آرہا ہے اور اسلام کے مقابلہ میں خود کو مغرب ہمیشہ انسانی اقدار و اخلاق کا رہبر، وسعت فکر و نظر کا امین، مکالمہ بین المذاہب کا مبلغ، انسانی مساوات کا داعی، جمہوریت کا علمبردار، انسانی حقوق کا چمپئین، تہذیب و شائستگی کا دعویدار اور دیگر مذاہب و ادیان کے احترام کا حامل سمجھتا ہے۔ لیکن یہ امر روزِ روشن کی طرح دنیا پر روز بروز عیاں ہوتا جارہا ہے کہ حقیقت میں کون سا مذہب، انسانیت، دیگر ادیان اور خصوصاً انبیاء علیہ الصلوۃ والسلام کے احترام کا قائل ہے؟

اسلام کی ابدی حقانیت اور اس کی عظیم عالمگیر قوت سے یہود و نصاریٰ اور دیگر باطل نظاموں کو پہلے دن ہی سے شدید نفرت و دشمنی چلی آرہی ہے۔ ابتداء ہی میں اس نوزائیدہ نظام اور اسلامی ریاست کو کچلنے کے لئے ساری دنیا کی نظاموں اور حکومتوں نے مل کر اسے مٹانے کی ایک نہیں سینکڑوں مرتبہ کوششیں کیں کہ کسی نہ کسی طور سے حق و صداقت کی یہ روشنی حجاز مقدس کے صحراؤں سے اٹھ کر ظلمت کدۂ عالم کو منور نہ کرسکے۔ لیکن مکہ معظمہ کے ایک یتیم اور بے سہارا لیکن اولوالعزم نوجوان نے عزم و ہمت اور تائید ایزدی سے اسلام کو ایک ایسے عظیم تناور درخت کی صورت میں کھڑا کردیا کہ اب ایٹم اور ہائیڈروجن بم کی تباہیاں بھی اس کا بال بیکا نہیں کرسکتیں اور نہ ہی اس شمع ہدایت کی لَو کو یہ لوگ دھیمی کرسکیں گے گو کہ صدیوں سے فتنہ استشراق کے ذریعے انہوں نے بڑی سازشیں اور کوششیں کیں کہ کسی طور مسلمانوں کے دلوں میں تشکیک و انکار کے زہریلے کانٹے بوئے جائیں لیکن ان کی یہ چالیں بھی تارِ عنکبوت ثابت ہوئیں۔ لیکن کچھ عرصہ پہلے ڈنمارک اور یورپ کے دیگر متعصب اور شیطان کے پیروکار اخبارات نے کھل کر رہبر انسانیت حضرت اقدس ﷺ کے خاکے شائع کیئے اور اپنے اندر کے خبث باطن کو اخبارات میں شائع کرا کے اپنے کفر کی سیاہی اخبارات کے ذریعے پھیلائی۔ جس پر دنیا بھر میں مسلمانوں نے اپنے غیرت ایمانی اور اپنے پیارے نبی حضور ﷺ سے اپنی گہری وابستگی و جانسپاری کا دیوانہ وار مظاہروں کے ذریعے اظہار کیا۔ اس کے بعد پچھلے دو ماہ سے یورپ پھر کسی گندے پرانے گٹر کی طرح دوبارہ اپنے اندر کی گندگی اُبل رہا ہے اور وہی شرارت دوبارہ دُہرا رہا ہے۔

دراصل اس سے وہ مسلمانوں کے جذبات مجروح کرانا چاہتا ہے اور مسلمانوں کو اشتعال دلانا چاہتا ہے اور دنیا پر یہ ثابت کرانا چاہتا ہے کہ یہ لوگ طیش میں آکر متشددانہ کارروائیاں کریں تاکہ ان پر دہشت گردی کا الزام کسی نہ کسی طور پر ثابت

کیا جائے۔ اس عمل کے ذریعے مغرب اسلام سے اپنی پے در پے شکست ونفرت کا اظہار بھی دُہرا رہا ہے۔ ظلم یہ ہے کہ اگر مسلمان حکمران اس کا بروقت سفارتی ومعاشی بائیکاٹ کا فیصلہ کرتے تو یہ شیطانی عمل خود بخود رُک جاتا اور دوبارہ مادیت کے پتلوں، دینار کے غلاموں اور کعب بن اشرف کی ذریتِ فاسدہ کے خبیثوں کو اس گھٹیا حرکات کی جرات نہ ہوتی، لیکن صلیبی دہشت گردی کا یہ سلسلہ مزید اپنی انتہا کو اس وقت پہنچ گیا جب ہالینڈ کے ایک متعصب رکن پارلیمنٹ گریٹ ورلڈ نے قرآن کے خلاف ایک متنازعہ اور نفرت وتعصب سے بھری ہوئی فلم ''فتنہ'' انٹرنیٹ پر جاری کردی اور یورپی یونین نے اس کا دفاع کرتے ہوئے اسے بھی ''آزادیٔ اظہار رائے'' کا نام دیا کہ یہ رکن پارلیمنٹ کا استحقاق ہے۔ دراصل عالم عیسائیت کو اس حقیقت کا خوب ادراک ہوگیا ہے کہ قرآن ہی وہ رشد وہدایت کا سرچشمہ ہے جب تک یہ کتاب صفحہ ہستی پر موجود رہے گی تو مسلمانوں کے ایمان اور جذبہ حریت کے گلستان یونہی مہکتے ولہلہاتے رہیں گے۔ کیوں نہ قرآن کے خلاف میڈیا کے ذریعے نفرت اور غلط فہمیاں پیدا کی جائیں۔ گو کہ اس سے قبل ماضی میں برٹش سامراج نے بھی قرآن کے خلاف برصغیر میں اپنی تمام تر سازشیں اور ترکیبیں آزمائیں لیکن وہ مسلمانوں کے دلوں سے قرآن کی عظمت کو نہ مٹا سکے۔ پھر ابھی کچھ عرصہ قبل امریکہ میں ''الفرقان الحق'' نامی کتاب قرآن کے مقابلے میں لکھوائی گئی (جو نحوی، صرفی، لغوی اور معنوی غلطیوں کا مجموعہ ہے) لیکن اس سے بھی اسلام اور قرآن کی بڑھتی ہوئی پیش قدمی روکی نہ جاسکی بلکہ یورپ اور امریکہ میں اسلام اس قدر تیزی سے پھیل رہا ہے کہ وہاں کے مقتدر حلقوں کو یہ فکر دن رات ستا رہی ہے کہ اگر اسلام کی قبولیت کا یہ گراف اسی طرح بڑھتا رہا تو تیس، چالیس برس بعد اسلام یورپ اور امریکہ کا بھی سب سے بڑا مذہب بن جائے گا اور یوں عیسائیت کے گھر میں ہی عیسائیت محکوم ہوجائے گی۔ اسی دوران اسلام کی حقانیت وعالمگیریت وآفاقیت کا ایک اور مظہر دنیا کے سامنے آیا جب کیتھولک عیسائیوں کے ''روحانی مرکز'' ویٹیکن سٹی کے سرکاری ونمائندہ اخبار ''اوزرو ویٹورومینو'' میں یہ رپورٹ سامنے آئی جس کے مطابق مغرب میں اسلام کی قبولیت میں بڑی تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور اب دنیا میں مذہب اسلام سب سے بڑا اور کثیر التعداد مذہب بن چکا ہے۔ (الحمدللہ) سروے کے مطابق اس وقت کیتھولک عیسائی 17.4 فیصد ہیں جبکہ مسلمان 19 فیصد سے زائد کی حد تک پہنچ گئے ہیں۔ رپورٹ میں اس حقیقت کو بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ 9/11 کے بعد امریکہ یورپ اور کینیڈا میں اسلام کی نشو ونما بڑھنے میں کمی نہیں آئی بلکہ اس کی قبولیت اور پھیلاؤ میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اگرچہ مسلمان کئی لحاظ سے منتشر اور کمزور ہیں لیکن ان کا خدا سب سے بڑا طاقتور اور بڑا تدبر وحکمت والا ہے۔ یورپ اپنی سازشوں اور امریکہ اپنے جارحانہ طرز عمل سے مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانا چاہتے ہیں لیکن خدا انہی کی اولادوں کو دین اسلام کے حلقوں میں لا رہا ہے۔ عجب نہیں کہ چنگیز خان کے اولاد کی طرح یورپ کی آئندہ نسلیں بھی اسلام کی نشاۃ ثانیہ وترقی کا ذریعہ بنیں۔

پاسباں مل گئے کعبہ کو صنم خانے سے ہے عیاں فتنہ تاتار کے افسانہ سے